بسم اللہ الرحمن الرحیم

خبر اور تبصرہ

بزدل راحیل-نواز حکومت مقبوضہ کشمیر میں ہندو ریاست کے مظالم کے خلاف صرف زبانی جمع خرچ کر رہی ہے

خبر: جمعہ 8 جولائی 2016 کو مجاہد برہان وانی کی شہادت کے بعد سے مقبوضہ کشمیر میں مظاہرے پھوٹ پڑے جن میں اب تک درجنوں کشمیری مسلمان شہید اور کئی رہنماوں کو بھارتی سیکورٹی فورسز نے گرفتار کر لیا ہے۔ 14 جولائی 2016 کو پاکستان کے آرمی چیف جنرل راحیل شریف نے راولپنڈی میں کور کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کو کشمیری عوام کی خواہشات اور آزادی کی جدوجہد کو تسلیم اور کشمیر میں دائمی امن کے لئے اس پرانے مسئلے کو حل کرنا چاہیے۔ اسی طرح 15 جولائی 2016 کو وزیر اعظم نواز شریف نے لاہور میں کابینہ کے اجلاس میں جموں و کشمیر کی صورتحال پر غور کیا اور یہ مشورہ دیا کہ پاکستان میں "یوم سیاہ" منایا جائے۔

تبصرہ: بھارتی سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں برہان وانی کی شہادت کے بعد سے کشمیر کے مسلمان بھارت کی وحشیانہ جارحیت کے خلاف زبردست مظاہرے کر رہے ہیں اور اس مزاحمت کی شدت اتنی شدید ہے کہ مسلسل نو روز سے مظاہرے جاری ہیں جس کی وجہ سے بھارتی حکام کو کرفیو لگانا پڑا۔ ان مظاہروں کی شدت اس قدر زبردست اور طاقتور ہے کہ پاکستان میں موجود وہ لوگ جو بھارت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کی حمایت کرتے ہیں اور اس مقصد کے حصول کے لئے اگر مسئلہ کشمیر مکمل بھلا دینا ممکن نہیں تو کم از کم اس کو التواء میں ڈال دینے کا مشورہ دیتے ہیں، انہوں نے بھی مسئلہ کشمیر کی سنگینی کو تسلیم کیا۔ کشمیر کے مسلمانوں نے اس تاثر کو مسترد کر دیا کہ انہوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کی امید کرنا چھوڑ دی ہے جبکہ پاکستان کے حکمرانوں نے ان کے ساتھ کھلی غداری کی ہے۔ ہر مظاہرے میں کشمیری مسلمان پاکستان کے جھنڈے لہرا رہے ہوتے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اپنا مستقبل پاکستان کے مسلمانوں کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ یہ بات ایک بار پھر ثابت ہوئی ہے کہ کشمیر اور پاکستان کے مسلمان ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ان کی منزل بھی ایک ہی ہے۔

لیکن جو بات انتہائی تکلیف دہ ہے وہ راحیل نواز حکومت کا انتہائی کمزور موقف ہے جبکہ اس حکومت کے پاس مسلم دنیا کی سب سے طاقتور فوج موجود ہے۔ نہ صرف یہ کہ کشمیر کے مسلمانوں کو بھارتی مظالم سے نجات دلانے کے لئے افواج کو حرکت میں نہیں لایا گیا بلکہ اس حکومت نے صرف زبانی جمع خرچ سے کام چلانے کی کوشش کی اور پاکستان کے مسلمانوں کے گرم جذبات پر ٹھنڈا پانی ڈال کر منجمد کرنے کی کوشش کی۔ راحیل نواز حکومت اس بزدل کی طرح ہے جو اپنا سینہ پیٹتا اور خوب چیختا ہے اور اپنی طاقت کی دھاک بٹھانے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ اس میں یہ ہمت ہی نہیں ہوتی کہ وہ کام کو کر سکے جس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر صاحب عقل انسان یہ جانتا ہے کہ محض مذمت، بین الاقوامی برادری سے اپیلیں کہ وہ بھارتی حکومت پر دباؤ ڈال کر مظالم بند کرائیں، یا مسئلہ کشمیر پر اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد کا مطالبہ کرنا نہ تو کشمیر کے مسلمانوں کی زندگی میں کوئی سکون لا سکتا ہے نہ ہی انہیں بھارتی قبضے سے نجات دلا کر پاکستان کا حصہ بنوا سکتا ہے۔ یہ سب کچھ جاننے کے باوجود راحیل نواز حکومت نے صرف زبان ہلانے اور وہی پرانے ناکام اعمال دہرانے کا فیصلہ کیا جس کے نتیجے میں بھارتی قبضہ اور کشمیر کے مسلمانوں پر مظالم جاری رہتے ہیں۔

کشمیر کے مسلمانوں کو بین الاقوامی برادری سے اپنی جدوجہد کو تسلیم کرنے کا سرٹیفیکیٹ یا راحیل نواز حکومت کے "یوم سیاہ" نہیں چاہیے۔ انہیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ یہ کہ افواج پاکستان کو حرکت میں لایا جائے اور وہ ہندو فوج کو ایسا سبق سکھائیں کہ وہ نہ صرف کشمیر سے نکل جائیں بلکہ آئندہ کہیں بھی مسلمانوں پر قبضہ اور ان پر مظالم ڈھانے کا خواب میں بھی سوچنے کی ہمت نہ کریں۔

لیکن بزدل راحیل نواز حکومت یہ قدم کبھی نہیں اٹھائے گی کیونکہ ایسا کرنا اس کے آقا امریکہ کے مفاد میں نہیں جو بھارت کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ اگر یہ حکومت مضبوط اور کشمیر و پاکستان کے مسلمانوں سے مخلص ہوتی، جس کا یہ دعویٰ کرتی ہے، تو جہاد کا اعلان کر چکی ہوتی۔ مسلمانوں کی حفاظت صرف ایک مخلص اور مضبوط قیادت کے تحت ہی ممکن ہے، جو خلیفہ راشد ہوتا ہے کیونکہ وہ قرآن و سنت کے مطابق حکومت کرے گا، مسلم علاقوں اور افواج کو یکجا کرے گا اور انہیں سرینگر کی جانب مارچ کرنے کا حکم دے گا تا کہ ہمیشہ کے لئے ہندو قبضے کو ختم اور کشمیر کے مسلمانوں کو آزاد کرائے۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا حکم بھی یہی ہے کہ جنہوں نے ہم سے لڑائی کی اور ہمیں ہمارے گھروں سے نکالا ان سے لڑو، اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں،

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِى ٱلدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُواْ عَلَىٰٓ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُوْلَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّالِمُونَ

"اللہ تمہیں ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تمہارے دین کی وجہ سے تم سے لڑائی کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جوان لوگوں سے دوستی کریں وہی ظالم ہیں" (الممتحنۃ: 09)

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے لکھا گیا
شہزاد شیخ
ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ڈپٹی ترجمان